

سوروی کا تبادلہ اسی روپے کے ساتھ کر کے بیس روپے ادا کرنے کا حکم۔

سوال

زید نے عمر کو سوروی کا نوٹ دیا اور کہا کہ اس کو مجھے کھلے سوروی دیدو تو عمر نے کہا کہ ابھی میرے پاس اسی روپے ہیں باقی بیس روپے کچھ دیر بعد یا کل لے لینا اور زید اس پر راضی ہو جاتا ہے کیا یہ معاملہ درست ہے۔

الجواب حامدًا ومصلاً

سوروی کا تبادلہ اسی روپے میں کر کے اسی روپے قدر لے لینا اور بیس روپے ادا کر لینا درست نہیں، کیونکہ ایک ملک کی کرنسی کے تبادلہ میں جانبین = تقابض اسی مجلس میں شرط ہے اور اس صورت میں ایک جانب = بدل کے کچھ حصہ پر قبضہ اسی مجلس میں نہیں یا گیا۔ البتہ اگر یہ معاملہ اس طرح کر لیا جائے کہ سوروی کا کھلا لینے وقت اسی مجلس میں جتنے بیسے مثلاً اسی روپے مل رہے ہوں انہیں ہی بقدر تبادلہ کی رقم لیا جائے اور بقیمہ بیس روپے بعد میں لینے کا بندھا جائے تو یہ صورت درست ہو جائیگی اور بقیمہ بیس روپے قرض ہو سکتے۔

فی البدایح: ۵/۲۳۷

وكذا اذا تبايعا فلساً بعينه فلس بعينه فالفلسان للابحينا
 وان عيناً الا ان القبض في المجلس شرط حتى يبطل بتركي
 التقابض في المجلس كونه اذ قد اتفقا على دين، ولو
 قبض احد البدين في المجلس فافترا قبل قبض الآخر ذكر
 الاخرى انه لا يبطل للعقد، لأن اشتراط القبض من الجانبين
 من خصائص الصرف وهذا ليس له في قبض قبضه بالقبض
 من احد الجانبين لأن بد يخرج عن كونه افترا عما عين
 دين بدين وذكر في بعض شروح مستقر الطحاوي رحمه الله
 انه يبطل لا لكونه صرفاً بل لتمكن ربا والسداد فيه

۲۹
۶۶۷

لو جرد واحد وصفي صلت به الفضل وهو العنق وهو الصحيح

(ماخذه السبلخ جمالي للدولي: ١٤٢٢هـ)

والله سبحانه أعلم بالصواب
شمس الحق الكراحي

الجواب صحيح

بهذه محمد عبد الله عفي عن

الجواب صحيح

محمد عبد المنان عفي عن

ار ١١٤٢٤هـ

ار ١١٤٢٤هـ

ار ١١٤٢٤هـ

في المحيط البرياني: ١/٢٩٦

ثم اذا باع فلسا بعينه فليس بأعيانها حتى جاز العود عند

ابى حنيفة رضي الله عنه هل يشترط التقابل في المجلس

ذكر محمد رحم الله تعالى هذه المسئلة في صرف الاصل ولم يشترط

التقابل فخذ ادليل على ان التقابل ليس بشرط وقد ذكر

في الجامع الصغير ما يدل على انه شرط فان قال اذا باع

فلسا فليس يجوز بدله اذا كان بعينه — ومن سئنا

رحمهم الله تعالى من صحيح ما ذكر في الجامع الصغير لان

الفلوس لها حكم العوض من وجه وحكم الأمان من وجه —

ومن حيث ان لها حكم العوض يجوزنا بيع واحد باثنين اذا

كانا عينين كالرباع سدق بسفون ومن حيث ان لها حكم

الدراهم بشرط التقابل في المجلس مع الحسنة عملا بالبرلين

بقدر الدرهم كان. (قلت: صارت الفلوس الرابطة اي الاوراق

النقدية الآن في حكم المنفرد اي الدرهم والدرهم فانسحق

حينئذ العوض فلا يجوز بيع واحد باثنين واذا صار لها حكم

الدراهم فيشترط فيه التقابل في المجلس والله اعلم —